اَلۡمُؤۡمِنۡ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾	حٰمٓ ۔
تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ ۙ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے علم والا ہے۔
غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾	معاف کرنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا۔ سخت عذاب دینے والا۔ بڑا صاحب کرم۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
مَا یُجَادِلُ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰہِ اِلَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَلَا یَغۡرُرۡکَ تَقَلُّبُہُمۡ فِی الۡبِلَادِ ﴿۴﴾	نہیں جھگڑتے اللہ کی آیتوں میں مگر وہی لوگ جنھوں نے کفر کیا۔ تو نہ دھوکے میں ڈال دے تمہیں ان لوگوں کا چلنا پھرنا شہروں میں۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾

جھٹلایا تھا ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور بہت سے گروہوں نے انکے بعد بھی۔ اور قصد کیا ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں کہ اسکو پکڑ لیں۔ اور جھگڑتے رہے جھوٹی دلیل سے تاکہ نیچا کر دیں اس سے حق کو تو پکڑ لیا میں نے انکو۔ سو (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب۔

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٦﴾

اور اسی طرح ثابت ہو گئی بات تمہارے رب کی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

وہ (فرشتے) جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو اسکے اطراف میں ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں حمد کے ساتھ اپنے رب کی اور ایمان رکھتے ہیں اس پر اور مغفرت مانگتے ہیں ان کے لئے جو ایمان لائے۔ ہمارے رب سموئے ہوئے ہے ہر چیز کو (تیری) رحمت اور علم۔ تو معاف کر دے انکو جنہوں نے توبہ کی اور چلے تیرے راستے پر اور بچا انکو دوزخ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾

ہمارے رب اور داخل کر انکو بہشتوں میں ہمیشہ رہنے کی جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو نیک ہوں ان کے باپ دادوں میں اور انکی بیویوں اور انکی اولاد میں ۔ بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے ۔

وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ﴿۹﴾

اور بچا انکو برائیوں سے ۔ اور جسکو بچا لیا تو نے برے انجام سے اس روز تو بیشک تو نے رحم فرمایا اسپر اور یہ ہی ہے کامیابی بہت بڑی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہدیا جائے گا کہ بیزار ہوتا تھا اللہ اس سے کہیں زیادہ جس قدر بیزار ہو رہے ہو تم اپنے آپ سے جب تم بلائے جاتے تھے (دنیا میں) ایمان کی طرف تو تم کفر کرتے تھے ۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

وہ کہیں گے ہمارے رب موت دی تو نے ہمیں دو بار اور زندہ کیا تو نے ہمیں دو بار ۔ تو اعتراف کیا ہم نے اپنے گناہوں کا تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے ۔

ذٰلِكُمۡ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِىَ اللّٰهُ وَحۡدَهٗ
كَفَرۡتُمۡۚ وَاِنۡ يُّشۡرَكۡ بِهٖ تُؤۡمِنُوۡا ؕ
فَالۡحُكۡمُ لِلّٰهِ الۡعَلِىِّ الۡكَبِيۡرِ ﴿۱۲﴾

یہ اس لئے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ کو جو واحد ہے تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر شرک کیا جاتا تھا اسکے ساتھ تو تم مان لیتے تھے۔ سو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو بلند و بالا ہے بڑا ہے۔

هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَـكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ رِزۡقًا ؕ وَمَا
يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾

وہ ہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے تمہارے لئے آسمان سے رزق۔ اور نہیں حاصل کرتا نصیحت مگر وہ جو (اسکی طرف) رجوع کرنے والا ہے۔

فَادۡعُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ
وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

تو پکارو اللہ کو خالص کر کے اسی کے لئے عبادت کو اگرچہ برا ہی مانیں کافر۔

رَفِيۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِۚ يُلۡقِى
الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ
مِنۡ عِبَادِهٖ لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِۙ ﴿۱۵﴾

وہ ہے عالی درجات والا صاحب عرش۔ بھیجتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے۔

يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ

جس روز وہ نکل پڑیں گے۔ نہیں مخفی رہے گی اللہ سے انکی کوئی چیز۔ (سوال ہو گا) کس کی ہے بادشاہی آج۔ (جواب ملے گا) اللہ کے

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾	لئے جو واحد ہے بڑا زبردست ہے۔
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾	آج کے دن بدلہ دیا جائے گا ہر شخص کو اسکا جو اس نے کمایا۔ نہیں کوئی ظلم ہو گا آج کے دن ۔ بیشك اللہ جلد لینے والا ہے حساب۔
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿١٨﴾	اور ڈراؤ انہیں اس دن سے جو قریب آ لگا ہے جب کہ کلیجے آ رہے ہوں گے منہ تک۔ غم سے بھرے ہوئے ۔ نہیں ہو گا ظالموں کے لئے کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات قبول کی جائے۔
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾	وہ جانتا ہے خیانت کو آنکھوں کی اور جو کچھ کہ پوشیدہ ہے سینوں میں۔
وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾	اور اللہ فیصلہ فرماتا ہے حق کے ساتھ ۔ اور جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا نہیں فیصلہ کر سکتے وہ کچھ بھی ۔ بیشك اللہ ہی ہے سننے والا دیکھنے والا ۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن
قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ
مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

توکیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں تاکہ
دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو تھے
اِن سے پہلے ۔ تھے وہ زیادہ زبردست اِن
سے طاقت میں اور آثار (بنانے کے لحاظ
سے) زمین میں تو پکڑ لیا انہیں اللہ نے ان
کے گناہوں کے سبب ۔ اور نہ ہوا انکے لئے
اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا ۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم
بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ
إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

یہ اس لئے کہ آتے رہے ان کے پاس انکے
رسول واضح دلائل کے ساتھ ۔ تو وہ کفر کرتے
تھے سو پکڑ لیا انکو اللہ نے ۔ بیشک وہ بڑی
قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے ۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ
سُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

اور بلا شبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو ساتھ اپنی
نشانیوں کے اور واضح دلیل کے ۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ
فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

فرعون کی طرف اور ہامان اور قارون کی طرف تو
انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا
قَالُوا اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ
وَاسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ وَ مَا كَيۡدُ
الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

پھر جب وہ آیا انکے پاس حق کے ساتھ ہماری
طرف سے تو وہ کہنے لگے کہ قتل کر دو بیٹوں کو
ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اسکے ساتھ
اور زندہ رہنے دو انکی بیٹیوں کو۔ اور نہ ہوئیں
تدبیریں کافروں کی سوائے گمراہی کے۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ذَرُوۡنِىۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰى
وَلۡيَدۡعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّبَدِّلَ
دِيۡنَكُمۡ اَوۡ اَنۡ يُّظۡهِرَ فِى الۡاَرۡضِ
الۡفَسَادَ ﴿٢٦﴾

اور کہا فرعون نے مجھے چھوڑو کہ میں قتل کر
دوں موسیٰ کو اور اسے پکارنے دو اپنے رب
کو۔ بلاشبہ مجھے ڈر ہے کہ وہ بدل ڈالے
تمہارے دین کو یا یہ کہ برپا کر دے ملک میں
کوئی فساد۔

وَ قَالَ مُوۡسٰٓى اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ
وَرَبِّكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤۡمِنُ
بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع

اور کہا موسیٰ نے بیشک میں نے پناہ لے لی
ہے اپنے رب کی اور تمہارے رب کی ہر
متکبر سے نہیں جو ایمان لاتا اس دن پر جو حساب
کا ہے۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ ق مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ
يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ

اور کہا اس شخص نے جو مومن تھا آل فرعون
میں سے جو پوشیدہ رکھتا تھا اپنے ایمان کو کیا تم

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا
فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ؕ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
كَذَّابٌ ٢٨

قتل کرنا چاہتے ہو ایسے شخص کو کہ جو کہتا ہے
میرا رب اللہ ہے اور یقیناً وہ آیا ہے تمہارے
پاس واضح نشانیوں کے ساتھ تمہارے رب کی
طرف سے ۔ اور اگر وہ جھوٹا ہو گا تو اسی پر پڑیگا
اسکا جھوٹ ۔ اور اگر وہ سچا ہو گا تو تم پر واقع ہو کر
رہے گا کوئی (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ
کرتا ہے ۔بیشک اللہ نہیں ہدایت دیتا اس کو جو
حد سے گزرنے والا ہے بڑا جھوٹا ہے۔

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
فِي الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ
بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ
مَاۤ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰى وَ مَاۤ
اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ٢٩

اے میری قوم تمہاری بادشاہی ہے آج غالب
ہو تم سرزمین میں۔ پس کون مدد کرے گا ہماری
اللہ کے عذاب سے (بچانے میں) اگر وہ آپڑا
ہم پر ۔ کہا فرعون نے نہیں سمجھاتا میں تمہیں
سوائے اسکے جو مجھے سوجھی ہے اور نہیں
رہنمائی کرتا میں تمہاری مگر خیر کے راستے پر۔

وَ قَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۙ ٣٠

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم یقیناً
مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اسطرح کے دن
کے (عذاب کا جو آیا تھا) دوسری امتوں پر۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

جیساکہ آچکا ہے قوم نوح اور عاد اور ثمود پر اور وہ لوگ جو تھے انکے بعد۔ اور نہیں اللہ تو ارادہ کرتا ظلم کرنے کا اپنے بندوں پر۔

وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ ﴿۳۲﴾

اور اے میری قوم یقیناً مجھے خوف ہے تمہاری نسبت اس دن کا جو فریاد و پکار کا ہے۔

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

جس دن تم بھاگو گے پیٹھ پھیر کر۔ نہ ہو گا تمہارے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا۔ اور جسے گمراہ کردے اللہ تو نہیں اسکے لئے کوئی ہدایت دینے والا۔

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۖۚ ﴿۳۴﴾

اور بیشک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسف اس سے پہلے واضح نشانیوں کے ساتھ سو ہمیشہ رہے تم شک میں اسکی طرف سے آئے تھے وہ تمہارے پاس جسکے ساتھ۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم نے کہا کہ ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ انکے بعد رسول۔ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اسکو جو حد سے نکلنے والا شک کرنیوالا ہو۔

الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ
سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ‌ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ
وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے
میں بغیر دلیل کے کہ انکے پاس آئی ہو۔ سخت
ناپسندیدہ ہے اللہ کے نزدیک اور نزدیک ان
لوگوں کے جو ایمان لائے۔ اسی طرح مہر لگا دیتا
ہے اللہ ہر اس دل پر جو متکبر سرکش ہے۔

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ
صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۙ ﴿۳۶﴾

اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا میرے لئے
ایک محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں راستوں پر۔

اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ
مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا‌ ؕ وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيۡلِ‌ ؕ وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ
اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع

راستوں پر آسمان کے پھر جھانک کر دیکھ لوں
اسکی طرف جو معبود ہے موسیٰ کا اور یقیناً میں تو
سمجھتا ہوں اسے بڑا جھوٹا۔ اور اسی طرح خوش
نما بنا دئے گئے فرعون کو اسکے برے اعمال اور
وہ روک دیا گیا راہ راست سے۔ اور نہ تھی
تدبیر فرعون کی مگر تباہی کی۔

وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ
اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ‌ ۚ ﴿۳۸﴾

اور کہا اسنے جو مومن تھا اے میری قوم اتباع
کرو میری میں دکھاؤں گا تمہیں راستہ بھلائی کا۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾	اے میری قوم در حقیقت یہ دنیا کی زندگی قلیل فائدہ ہے۔ اور یقیناً آخرت وہی ہے ہمیشہ کے قیام کی جگہ۔
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾	جو کوئی کرے گا برے کام تو نہیں ملے گا اسکو بدلہ مگر ویسا ہی اور جو کوئی کرے گا نیک کام خواہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مؤمن تو ایسے لوگ داخل ہوں گے بہشت میں رزق دیا جائیگا انکو وہاں بے حساب۔
وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ ط وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾	اور اے میری قوم کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بلاتا ہوں تمکو نجات کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھے آگ کی طرف۔
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾	تم بلاتے ہو مجھے اس لئے کہ کفر کروں میں اللہ کے ساتھ اور شریک مقرر کروں اسکے ساتھ اس چیز کا نہیں مجھے جس کا کچھ علم۔ اور میں تمکو بلاتا ہوں اسکی طرف جو غالب بخشنے والا ہے۔
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ	کوئی شک نہیں یہ کہ تم بلاتے ہو مجھے جس چیز

لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِى الدُّنۡيَا وَ لَا فِى
الۡاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ
الۡمُسۡرِفِيۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

کی طرف نہیں اسکے لئے بلانے (کا کوئی
فائدہ) دنیا میں اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہمکو
لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے بڑھ
جانے والے وہ ہی آگ میں جانیوالے ہیں۔

فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ ؕ
وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾

پس عنقریب تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم
سے۔ اور میں سپرد کرتا ہوں اپنا معاملہ اللہ کو۔
بیشک اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر۔

فَوَقٰٮهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَحَاقَ
بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ۚ ﴿۴۵﴾

تو بچا لیا اسے اللہ نے برائیوں سے جو انہوں نے
کیں اور آگھیرا آل فرعون کو برے عذاب نے۔

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا
وَّعَشِيًّا ۚ وَّ يَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۚ
اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ
الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾

آتش جہنم ہے کہ پیش کئے جاتے ہیں وہ جس
پر صبح اور شام۔ اور جس دن قائم ہو گی
قیامت۔ (حکم ہو گا) داخل کرو فرعون والوں کو
سخت عذاب میں۔

وَ اِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ فَيَقُوۡلُ

اور جب وہ جھگڑ رہے ہونگے آپس میں دوزخ

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	میں تو کہیں گے وہ جو کمزور تھے ان لوگوں سے جو تکبر کرتے تھے کہ ہم ہوا کرتے تھے تمہارے تابع تو کیا تم دور کر سکتے ہو ہم سے کچھ حصہ دوزخ کی آگ کا۔
قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾	کہیں گے وہ جو تکبر کرتے تھے کہ ہم سب اس میں ہیں۔ بیشک اللہ فیصلہ کر چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان۔
وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے دوزخ کے داروغوں سے کہ پکار کر کہو اپنے رب سے کہ وہ ہلکا کر دے ہم سے ایک روز تو کچھ عذاب۔
قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع	وہ کہیں گے کہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیوں کے ساتھ۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ تو وہ کہیں گے کہ تم ہی پکار لو۔ اور نہ ہوگی پکار کافروں کی مگر بے کار۔
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى	یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۙ ﴿۵۱﴾	لوگونکی جو ایمان لائے ہیں دنیا کی زندگی میں اور جس دن کھڑے ہوں گے گواہی دینے والے۔
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	جس دن نہ فائدہ دے گی ظالموں کو انکی معذرت اور ان کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے ہے بدترین ٹھکانہ۔
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا ۙ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	اور بلا شبہ ہم نے دی تھی موسیٰ کو ہدایت اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا۔
هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾	ہدایت اور نصیحت تھی عقل والوں کے لئے۔
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	تو صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور معافی مانگو اپنی کوتاہی کی اور تسبیح کرتے رہو حمد کے ساتھ اپنے رب کی شام کو اور صبح۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ	بیشک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے جو انکے پاس آئی ہو۔ نہیں ہے انکے دلوں میں سوائے ایسی بڑائی کے نہیں وہ جسکو پہنچنے والے۔ تو پناہ مانگو اللہ کی۔

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾	بیشک وہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔
لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَکۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾	یقیناً پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے لوگوں کے پیدا کرنے سے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَ مَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ الۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الۡمُسِىۡٓءُ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾	اور نہیں برابر ہوسکتے اندھا اور آنکھ والا ۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال نہ ہی (وہ برابر ہیں) ان کے جو بدکار ہیں ۔ بہت کم ہے جو کچھ تم غور کرتے ہو۔
اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾	یقیناً قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے نہیں کچھ شک اس (کے آنے) میں ۔ لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ ع	اور فرمایا تمہارے رب نے کہ پکارو مجھے میں دعا قبول کروں گا تمہاری۔ بیشک جو لوگ ازراہ تکبر کتراتے ہیں میری عبادت سے ۔ وہ عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہوکر۔
اَللّٰهُ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا	اللہ ہی ہے جس نے بنائی تمہارے لئے

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾	رات تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن بنایا۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے انسانوں پر۔ لیکن اکثر انسان شکر نہیں کرتے۔
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾	یہ ہی ہے اللہ جو تمہارا رب ہے پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے۔ پھر کہاں سے تم بھٹکائے جاتے ہو۔
كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾	اسی طرح بھٹکائے جاتے تھے وہ لوگ جو کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے انکار۔
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾	اللہ ہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں تو کیا ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں رزق دیا پاکیزہ چیزوں کا۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ سو بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا۔
هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ	وہی زندہ جاوید ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے

مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۵﴾

اسکے ۔ تو پکارو اسی کو خالص کر کے اسی کے
لئے اپنی عبادت کو ۔ ہر طرح کی تعریف اللہ
کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ
الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ
اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۶﴾

(اے نبی) کہدو بیشک مجھے منع کیا گیا ہے کہ
میں عبادت کروں انکی جنکو تم پکارتے ہو سوا
اللہ کے جبکہ آ چکی ہیں میرے پاس کھلی
نشانیاں میرے رب کی طرف سے۔ اور مجھے
حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں سارے
جہانوں کے رب کا۔

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ
يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ
ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ
يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا
مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾

وہ ہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا مٹی سے پھر
نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر نکالتا
ہے تمکو بچہ کی شکل میں پھر (بڑا کرتا ہے)
تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنی بھرپور جوانی کو۔ پھر تم ہو
جاتے ہو بوڑھے ۔ اور تم میں سے کوئی فوت
ہو جاتا ہے اس سے پہلے ہی اور تاکہ پہنچ جاؤ
تم وقت مقررہ تک اور شاید کہ تم سمجھو۔

هُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا

وہ ہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾	پھر جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی بات کا تو بس کہدیتا ہے اس سے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں۔ کہاں سے یہ پھیرے جاتے ہیں۔
اَلَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَبِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۰﴾	وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور وہ جو کچھ بھیجا ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو۔ سو عنقریب وہ جان لیں گے۔
اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَالسَّلٰسِلُؕ يُسۡحَبُوۡنَ ﴿۷۱﴾	جبکہ طوق ہوں گے انکی گردنوں میں اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔
فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ﴿۷۲﴾	کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔
ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۷۳﴾	پھر کہا جائے گا ان سے کہ کہاں ہیں وہ جنکو تم (اللہ کا) شریک بنایا کرتے تھے۔
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلۡ	سوائے اللہ کے۔ وہ کہیں گے گم ہوگئے وہ ہم

لَّمۡ نَكُنۡ نَّدۡعُوۡا مِنۡ قَبۡلُ شَيۡـًٔا‌ ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۴﴾	سے بلکہ نہیں ہم پکارتے تھے پہلے کسی چیز کو۔ اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے اللہ کافروں کو۔
ذٰلِكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَمۡرَحُوۡنَ‌ ﴿۷۵﴾	یہ تمہارا (انجام) اس لئے ہے کہ تم خوش ہوا کرتے تھے زمین میں بغیر حق کے اور اس وجہ سے کہ تم اترایا کرتے تھے۔
اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ‌ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۷۶﴾	داخل ہوجاؤ دروازوں میں جہنم کے۔ رہو گے ہمیشہ اسی میں۔ سو برا ٹھکانہ ہے متکبروں کا۔
فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ‌ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۷﴾	تو (اے نبی) صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر ہم تمہیں دکھا دیں کچھ وہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم تمہیں وفات دیدیں تو ہماری طرف ہی انہیں لوٹنا ہے۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ‌ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ	اور بیشک ہم نے بھیجے تھے رسول تم سے پہلے۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جنکے حالات ہم نے بیان کر دیئے ہیں تم سے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جنکے حالات بیان نہیں کئے تم سے۔ اور نہیں تھا اختیار کسی رسول کو کہ وہ

اللّٰہِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ قُضِیَ بِالۡحَقِّ وَ خَسِرَ ہُنَالِکَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۷۸﴾	لائے کوئی نشانی بغیر اللہ کے اذن کے ۔ پھر جب آپہنچا اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ اور خسارے میں پڑ گئے اس وقت اہل باطل ۔
اَللّٰہُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَنۡعَامَ لِتَرۡکَبُوۡا مِنۡہَا وَ مِنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۹﴾	اللہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لئے مویشی تاکہ سوار ہو تم ان میں سے بعض پر اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔
وَ لَکُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ وَ لِتَبۡلُغُوۡا عَلَیۡہَا حَاجَۃً فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ عَلَیۡہَا وَ عَلَی الۡفُلۡکِ تُحۡمَلُوۡنَ ﴿۸۰﴾	اور تمہارے لئے ان میں ہیں بہت فائدے اور اس لئے بھی کہ پہنچ جاؤ تم ان پر (سوار ہو کر وہاں جبکی) خواہش ہو تمہارے دلوں میں ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔
وَ یُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِہٖ ٭ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنۡکِرُوۡنَ ﴿۸۱﴾	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں۔ تو کون کونسی اللہ کی نشانیوں کا تم انکار کرو گے۔
اَفَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَکۡثَرَ مِنۡہُمۡ وَ اَشَدَّ قُوَّۃً وَّ اٰثَارًا فِی الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰی	کیا نہیں سیر کی انہوں نے زمین میں تاکہ دیکھتے وہ کہ کیسا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے ۔ تھے وہ کہیں زیادہ اِن سے اور زیادہ شدید طاقت میں اور آثار (چھوڑ جانے میں) زمین میں ۔ تو نہ کچھ کام آیا اُنکے جو کچھ وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾	کماتے رہے تھے ۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾	پھر جب انکے پاس آئے انکے رسول کھلی نشانیوں کے ساتھ تو وہ اترانے لگے اس پر جو انکے پاس تھا کچھ علم ۔ اور آ گھیرا انکو اس نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۔
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾	پھر جب دیکھ لیا انہوں نے ہمارا عذاب تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو واحد ہے اور انکار کرتے ہیں اسکا جس کو ہم اس کا شریک بناتے تھے ۔
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	پھر نہ ہوا فائدہ مند انکو انکا ایمان جب انہوں نے دیکھ لیا ہمارا عذاب ۔ یہ دستور ہے اللہ کا جو چلا آتا رہا ہے اسکے بندوں میں ۔ اور خسارے میں پڑ گئے ایسے وقت میں وہ جنہوں نے کفر کیا۔